Deutsches
Rotes
Kreuz

جرمن ریڈ کراس انجمن.

بورڈ آف ڈائریکٹرز

Carstennstraße 58
12205 Berlin
ٹیلیفون: 0-85404 30 49+
www.DRK.de
Generalsekretaer@DRK.de

براہ راست فون لائن
030 85404-274
فیکس
030 85404-474

صدر
محترمہ گرڈا ہاسل فیلڈٹ

بورڈ کے چیئرمین
کرسٹیان رائٹر

IKRK کے ڈائریکٹر جنرل رابرٹ مارڈینی اور DRK کے سیکرٹری جنرل کرسٹیان رائٹر کا کھلا خط

دنیا کے سب سے کمزور لوگوں کا ڈیٹا ہیک کرنا ایک اسکینڈل ہے۔

515,000 انسانی ہمدردی کے کارکنوں کی فیلڈ کے ڈیٹا پر حالیہ سائبر حملہ انسانیت کی توہین اور ان لوگوں کے لیے خطرہ تھا جو پہلے ہی جنگ اور آفات کے اثرات سے دوچار ہیں۔

ان میں وہ افراد شامل ہیں، جو تنازعات، ہجرت اور قدرتی آفات کی وجہ سے اپنے اہل خانہ جدا ہوئے ہیں، لاپتہ افراد اور ان کے اہل خانہ اور زیر حراست افراد۔ یہ ڈیٹا دنیا بھر کے لوگوں کی طرف سے آیا ہے جنہوں نے اپنی نجی معلومات ایک ایسے انسانی نیٹ ورک کو سونپ دی تھیں، جن کی مدد کی انہیں اشد ضرورت تھی۔

ہم نے اس ذمہ داری کو ہلکے سے نہیں لیا۔ IKRK کو طویل عرصے سے اس خطرے کا احساس تھا، کہ ہمارا ڈیٹا ایک دن حملے کا نشانہ بن سکتا ہے۔ سائبرسیکیوریٹی حملوں کے بڑھتے ہوئے خطرے کی وجہ سے ہم نے پچھلے کچھ سالوں میں بے شمار اصلاحات کی ہیں اور ڈیٹا کے تحفظ اور سسٹمز کے اعلیٰ معیار کو یقینی بنانے کے لیے قابل اعتماد شراکت داروں کے ساتھ کام کیا ہے۔

تاہم، یہ حملہ ظاہر کرتا ہے، کہ یہ نظام جدید ترین سائبر آپریشنز سے محفوظ نہیں ہیں۔ اور جس طرح انسانی ہمدردی کے کارکنوں کو تنازعہ کے فریقوں کی طرف سے نشانہ نہیں بنایا جانا چاہئے، انسانی ہمدردی کے ڈیٹا کا احترام کیا جانا چاہئے اور صرف انسانی ہمدردی کے مقاصد کے لئے استعمال کیا جانا چاہئے۔

سائبر حملے کا مطلب اکثر منافع میں نقصانات یا کریڈٹ کارڈ کی تفصیلات کا انکشاف ہوتا ہے۔ اس صورت میں، یہ ڈیٹا انتہائی کمزور افراد کو نقصان پہنچانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے، بشمول بچے، جو اکیلے ہیں۔ یہ حملہ ان کی ذات کی رازداری، ان کی سلامتی اور انسانی تحفظ اور مدد کے ان کے حق کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

اس حملے نے ہمارے عالمی نیٹ ورک کی گمشدہ لوگوں کو تلاش کرنے اور خاندانوں کو دوبارہ ملانے کی صلاحیت کو بھی متاثر کیا ہے۔ اس کی ایک تازہ مثال بحر الکاہل کے جزیرے ٹونگا میں حالیہ آتش فشاں پھٹنا اور سونامی سے پیدا ہونے والا سیلاب ہے۔ متعلقہ خاندانوں اور لاپتہ افراد کی مدد کرنے کا ہمارا کام مزید مشکل بنا دیا گیا ہے۔ یہ تنازعہ والے علاقوں میں ہمارے تلاش کے کام پر بھی لاگو ہوتا ہے، جیسے کہ افغانستان میں تشدد سے فرار ہونے والے لوگوں کے لیے۔

اس وقت تقریباً 60 قومی ریڈ کراس اور ہلال احمر سوسائٹیوں کو اس عالمی نظام میں داخل کردہ ڈیٹا تک رسائی حاصل نہیں ہے اور اس وجہ سے وہ تنازعات، تباہی یا شدید قحط سے بھاگنے والے تارکین وطن کی فائلوں تک رسائی حاصل نہیں کر سکتے۔ خوش قسمتی سے، حملے میں کوئی ڈیٹا نہیں حذف کیا گیا۔ ہماری ٹیمیں منتقلی کے نظام کو قائم کرنے کے لیے کام کر رہی ہیں، جو ہمیں اس اہم کام کو جاری رکھنے کی اجازت دے گی۔

آج جو چیز ہمیں افسردہ کرتی ہے، وہ ان لوگوں کا اعتماد کھونے کا خطرہ ہے، جنہیں ہماری مدد کی ضرورت ہے، نجی اور رازداری سے۔ ہم ان افراد کو مطلع کرنے کے طریقے تلاش کررہے ہیں، ممکنہ طور پر جن کے ڈیٹا تک رسائی حاصل کی گئی ہے، اور ان اقدامات کی وضاحت کریں، کہ جو ہم اٹھا رہے ہیں، تاکہ مستقبل میں آپ کے ڈیٹا کی حفاظت کر سکیں۔

یہ واقعہ اس تشویشناک رجحان کا تازہ ترین واقعہ ہے، جس میں حالیہ برسوں میں ہسپتال اور انسانی حقوق کی تنظیمیں سائبر سکیورٹی حملوں کا نشانہ بنی ہیں۔ سائبر حملوں میں فرانس، اسپین، تھائی لینڈ، جمہوریہ چیک، جنوبی افریقہ اور امریکہ جیسے ممالک میں طبی سہولیات کو نشانہ بنایا گیا۔ ان حملوں

Deutsches
Rotes
Kreuz

کے نتیجے میں آپریشن ملتوی ہو سکتے ہیں اور سنگین طور پر بیمار مریضوں کو کہیں اور منتقل کرنا پڑیں۔ حملوں کی وجہ سے COVID-19 ٹیسٹوں کے تجزیہ میں تاخیر ہوئی ہے۔

ہمیں ایک ساتھ مل کر اپنی پوزیشن واضح طور پر رکھنی چاہیے: سائبر آپریشنز اور طبی سہولیات پر حملے، انسانی بنیادوں کے ڈیٹا اور تنظیموں پر حملے خطرناک، ناقابل قبول اور غیر قانونی ہیں۔

ریڈ کراس اور ہلال احمر تحریک کی کوشش ہے، کہ سب سے بہتر ہو، جو انسانیت پیش کر سکتی ہے۔ ہم بدترین حالات میں لوگوں کی مدد کرتے ہیں اور ان کے وقار کو محفوظ رکھتے ہیں۔ یہ حملہ اس اہم کام کو نقصان پہنچا رہا ہے جس میں ہم سب تعاون کررہے ہیں۔

اور ان لوگوں کے لیے، جن کا ڈیٹا ہیک کیا گیا ہے: ہم جانتے ہیں، کہ آپ نے ہمیں ذاتی معلومات اور اپنی زندگی کے تکلیف دہ واقعات کے بارے میں تفصیلات سونپی ہیں۔ ہم چاہتے ہیں، کہ آپ جان لیں، کہ ہم دنیا بھر میں پیش کردہ خدمات کو بحال کرنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ ہم آپ کے اعتماد کو بڑھانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے، تاکہ ہم مستقبل میں بھی آپ کی سپورٹ جاری رکھ سکیں۔

رابرٹ مارٹینی۔
جنرل مینیجر
ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی
.

کرسٹیان رائٹر
جنرل سیکرٹری
جرمن ریڈ کراس انجمن